مصطفیٰ
نبوتِ مصطفیٰ ﷺ ہر آن ہر لحظہ
سید الانبیاء ﷺ کے پیدائشی نبی ہونے پر ایک بے مثال تحقیق
پروفیسر محمد عرفان قادری
ناشر
فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

پروفیسر محمد عرفان قادری

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

بہر حال مولانا کی یہ تاویل بہ ذاتِ خود مولانا کے لیے ضرور بہ ضرور مضر اور شجرِ زقوم کی طرح کڑوی و نا قابلِ ہضم ثابت ہوگی کیونکہ ان کے ممدوح علامہ غلام نصیر الدین سیالوی صاحب نے ''عبارات اکابر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ'' میں مولوی سرفراز گھکڑوی کا رد کرتے ہوئے لکھا ہے:

''اگر کوئی عیسائی، دیوبندیوں سے کہے کہ ہمارے نبی کی شان تمہارا قرآن بیان کر رہا ہے کہ وہ گھروں میں چھپی ہوئی چیزوں کی خبر دیتے تھے اور جو کچھ لوگ کھا کر آئیں اس کی خبر بھی دیتے تھے جبکہ تم جس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھتے ہو انہیں تو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں ہے لہٰذا ہمارا مذہب قبول کر لو تو کیا جواب دو گے؟ کیا قرآن کی اس آیت کا انکار کرو گے (انبئکم بما تاکلون وما تدخرون فی بیوتکم) ''جو کچھ تم گھروں سے کھا کر آتے ہو اور جو کچھ گھروں میں چھپا کر آتے ہو میں تمہیں بتلاتا ہوں۔ شرم کرو عیسائیت کی راہ ہموار نہ کرو، توبہ کرو۔''

(عبارات اکابر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ، ص ۲۴۴-۲۴۵)

مولانا صاحب! اگر کمالاتِ نبوت میں سے ایک کمال علمِ غیب کی ایک نوع کے انکار سے عیسائیت کی راہ ہموار ہوتی ہے تو پھر نبوت جو تمام اوصافِ عالیہ کا سرچشمہ ہے کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے تقریباً چالیس سال بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اثبات عیسائیت کی عظیم شاہراہ کیوں ہموار نہیں کرے گا۔

ظالمو! محبوب کا حق تھا یہی
عشق کے بدلے عداوت کیجئے

صاحب مضمون مزید لکھتے ہیں:

''دوسری بات یہ ہے کہ علامہ تجانی فاسی علیہ الرحمۃ کے جواہر کو نقل کرتے ہوئے شیخ سید یوسف بن اسماعیل نبہانی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبوت بچپن میں ملی تھی تو اس وجہ سے کہ وہ حضرت جبریل علیہ السلام کے نفخ سے پیدا ہوئے تھے تو ان میں بشری طاقت بھی

تھی اور ملکوتی بھی حالانکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اس طرح کسی نے بھی نہیں لکھا۔"

جواب: اس مقام پر بھی مولانا شعیب صاحب نے زبردست ٹھوکر کھائی ہے اور بڑی دیدہ دلیری سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں کو معاذ اللہ گھٹانے کی ناکام جسارت کی ہے لیکن یاد رکھئے:

ع پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا!

اگر نفخ جبریل علیہ السلام سے بشری اور ملکوتی قوتیں اتنی بڑھ گئیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بچپن ہی میں نبوت عطا فرمادی گئی تو پھر نور مجسم، شفیعِ معظم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوتوں، عظمتوں اور رفعتوں کا کیا مقام ہوگا جن کے نور پاک کو اللہ تعالیٰ نے اپنے نور سے پیدا فرمایا۔ ملاحظہ فرمائیں حدیث شریف:

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما نے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے خبر دیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام اشیاء سے پہلے کس چیز کو پیدا فرمایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

یا جابرُ اِنَّ اللہ تعالٰی خلقَ قَبْلَ الْاَشْیَاءِ نُوْرَ نبِیِّکَ مِنْ نُوْرِہٖ۔

(المواھب اللدنیہ مع شرح الزرقانی، ج: ۱، ص: ۵۵، مصنف عبدالرزاق، تاریخ الخمیس، ج: ۱، ص: ۱۹، روح المعانی، ج: ۱۷، ص: ۱۰۵)۔

ترجمہ: اے جابر بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء سے پہلے تیرے نبی کے نور کو اپنے نور سے پیدا فرمایا۔

علامہ زرقانی اس حدیث کی شرح میں ارشاد فرماتے ہیں:

ای من نورٍ ھو ذاتہ، لا بمعنی انھا مادۃ، خلق نورہ منھا، بل بمعنی تعلق الارادۃ بہ بلا واسطۃ شیءٍ فی وجودہ۔ (شرح المواھب اللدنیہ، ج ۱، ص ۵۵)